

صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیئرمین پشاور میں بروز جمعہ المبارک مورخہ 13 اپریل 2018ء بمطابق

26 رجب 1439 ہجری بعد از دوپہر تین بجکر سات منٹ پر منعقد ہوا۔

جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

تلاوت کلام پاک اور اسکا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ۔

قُلِ اللَّهُمَّ مَلِكُ الْمَلِكِ نُورِي الْمَلِكِ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمَلِكِ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْأَحْيَىٰ مِنَ الْمَمِيَّتِ وَتُخْرِجُ الْمَمِيَّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔

(ترجمہ): کہو کہ اے خدا (اے) بادشاہی کے مالک تو جس کو چاہے بادشاہی بخشے اور جس سے چاہے بادشاہی چھین لے اور جس کو چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے ہر طرح کی بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے اور بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو ہی رات کو دن میں داخل کرتا اور تو ہی دن کو رات میں داخل کرتا ہے تو ہی بے جان سے جاندار پیدا کرتا ہے اور تو ہی جاندار سے بے جان پیدا کرتا ہے اور تو ہی جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق بخشتا ہے۔ صَدَقَ اللَّهُ الْعَظِيمُ۔

اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: یہ چھٹی کی درخواستیں ہیں: جناب محمد شیراز، ملک قاسم صاحب، الحاج ابرار حسین، الحاج صالح محمد خان، میڈم یاسمین پیر محمد، میڈم عائشہ نعیم، سردار فرید، جمشید مہمند، محمود جان، منظور ہے جی؟
(تحریک منظور کی گئی)

جناب محمود احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: میں صرف، ایک منٹ یہ آئٹم نمبر تھری۔

مسند نشین حضرات کی نامزدگی

Mr. Speaker: Item No. 03, 'Panel of Chairmen': In pursuance of sub-rule (1) of rule 14 of the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa, Procedure and Conduct of Business Rules, 1988, I hereby nominate the following Members, in order of priority, to form a Panel of Chairmen for the current session:

1. Mr. Mehmood Jan;
2. Mr. Sammiullah Khan Alizai;
3. Syed Jafar Shah; and
4. Mr. Noor Saleem Malik.

جناب محمود احمد خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: اس کے بعد بس، جی بیٹھی صاحب! پلیز۔

جناب محمود احمد خان: مہربانی سپیکر صاحب۔ مونر سپیکر صاحب! پہ افغانستان کبھی پہ ماشومانو باندی، پہ حافظ قرآن باندی حملہ شوہی دہ، د ہغی مذمت کوؤ او سپیکر صاحب! قرارداد بہ ہم راؤرو، ہغہ مونرہ ہم سائن کرے دے، چہی دا کوم ظلم سپیکر صاحب! پہ ہغہ مدرسہ باندی، پہ ہغہ ورو ماشومانو باندی بمباری امریکہ کرے دہ، مونر د دے سخت نہ سخت مذمت کوؤ او یو داسی پیغام سپیکر صاحب! مونر خپل قوم تہ، چہی کم از کم دومرہ ظلم او زیاتے پہ مسلمان باندی، وارہ وارہ ماشومان وو سپیکر صاحب! قرآن ئے پہ لاسو کبھی وو، قرآن ئے حفظ کرے وو او پہ ہغوی باندی ئے بمباری او کرہ، خالی د دے د پارہ چہی دا سنتر دے او دا ئے سنتر تیرینگ ورو کولو۔ ہغہ ماشومان سپیکر

صاحب! چپی سرے ورتہ اوگوری، د سپی زپہ وینپی تویوی سپیکر صاحب! کم از کم مونبر تہ دا پکار دہ، دغہ ہاؤس تہ، دغہ تولو ملگرو تہ چپی د دپی چپی خومرہ مذمت اوشی او دا ہم صوبائی حکومت تہ او وفاقی حکومت تہ پکار دہ چپی پہ دپی باندپی یو داسپی قرارداد او داسپی دغہ راؤری چپی د تولو پری اتفاق وی۔
جناب سپیکر: جی، فخر اعظم صاحب!

قاعدہ کا معطل کیا جانا

جناب فخر اعظم وزیر: سر! میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ قاعدہ 240 کے تحت قاعدہ 124 کو معطل کیا جائے اور مجھے قراردادیں پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔

Mr. Speaker: Is it the desire of the House that rule 124 may be relaxed under rule 240 to allow the honourable Member, to move his resolution? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Please.

قراردادیں

جناب فخر اعظم وزیر: یہ اسمبلی افغانستان کے صوبہ قندوز میں مدرسے میں جاری دستار بندی پر امریکہ کی وحشیانہ بمباری سے سو سے زیادہ معصوم انسانوں کی المناک شہادت پر مذمت کرتی ہے اور امریکہ کے اس اقدام کو انسانیت سوز اور کھلی دہشتگردی قرار دیتی ہے۔ یہ اسمبلی اس امر کا اظہار بھی کرتی ہے کہ اقوام متحدہ، عالمی برادری اور انسانی حقوق کے عالمی ادارے اور اقوام عالم کیلئے امریکہ کی جارہی ہوئی اور درندگی ایک کھلا چیلنج ہے جس کی اگر عالمی سطح پر مزاحمت نہ کی گئی تو دہشتگردی کے خراب جنگ کے بہانے صرف اور صرف معصوم مسلمانوں کا قتل عام اس طرح جاری رہے گا، لہذا یہ اسمبلی صوبائی حکومت سے اس امر کی سفارش کرتی ہے کہ وہ وفاقی حکومت سے اس امر کی سفارش کرے کہ انسانی حقوق اور عالم اسلام کی خاطر امریکی درندگی کے اس واقعہ کو اقوام متحدہ، تمام عالم انسانی حقوق کے اداروں اور عالمی برادری میں موثر آواز کے ساتھ اٹھائے اور امریکہ کے سفاکانہ چہرے کو بے نقاب کرے۔

جناب سپیکر: امتیاز شاہد صاحب! آپ اس کے بارے میں کچھ کہنا چاہتے ہیں اور یہ ہے کہ ریزولوشن پھر سائن بھی کر لیں۔

جناب فخر اعظم وزیر: سائن کی ہے سر۔

جناب امتیاز شاہد (وزیر قانون): محترم سپیکر صاحب! میں صوبائی حکومت کی جانب سے افغان صوبہ قندوز میں ان معصوم بچوں پر قاتلانہ حملے اور بمباری کی شدید مذمت کرتا ہوں اور یہ Crystal clear ہے کہ یہ مسلمانوں کے خلاف ایک سازش ہے اور ایک سازش کی بنیاد پر یہ کارروائی ہوئی ہے جو کہ امریکہ کی کھلم کھلا بربریت اور دہشتگردی کا منہ بولتا ثبوت ہے تو اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے، یہ کم ہے اور میں کہتا ہوں کہ تمام اقوام، مسلمان ممالک کو متحد ہونا چاہیے اور امریکہ کو اس کا جواب ضرور دینا ہوگا Otherwise یہ تو ہمارے لئے ایک Alarming situation ہے اور ہم اس کی شدید مذمت کرتے ہیں۔

جناب سپیکر: جی، میڈم!

محترمہ انیسہ زیب طاہر خیلی: سر! یہ نام بھی بتائیں کہ کس کس نے دستخط کئے ہیں۔

جناب سپیکر: اچھا یہ نام بتادیں، کون کون اس میں سائن کر چکے ہیں۔

جناب فخر اعظم وزیر: اس میں میڈم انیسہ زیب طاہر خیلی اور محمود نیٹنی سر! انہوں نے سائن کئے ہیں سر اور امتیاز شاہد پی ٹی آئی نے۔

جناب سپیکر: ٹلوٹھا صاحب۔

جناب فخر اعظم وزیر: سر! یہ ابھی آئے ہیں سر، ابھی سائن نہیں کیا ہے، اس سے بھی۔۔۔۔

جناب سپیکر: اچھا، ان سے بھی، ان کی، Agreed؟

Mr. Fakhre-e-Azam Wazir: Agreed Sir.

جناب سپیکر: اوکے، پھر پاس کرتے ہیں جی۔

Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Members, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously.

جی، ایک دوسری ریزولوشن ہے اس کی۔ جی، فخر اعظم صاحب! پلیز۔

جناب فخر اعظم وزیر: یہ قرارداد ہے سر۔ اس معزز ایوان کی رائے ہے کہ اٹھارہویں ترمیم صوبائی خود مختاری کے اصولوں پر مبنی ترمیم ہے جس نے پاکستان کے تمام اکائیوں کو یکساں ترقی، خوشحالی اور جمہوری اقداروں کی بنیاد ڈالی ہے، لہذا پاکستان کے تمام اداروں کو اس کی پاسداری ہر حال میں کرنی چاہیے اور اس میں کسی قسم کی ترمیم یا خاتمے کی کوشش نہ کی جائے، نیز اٹھارہویں ترمیم پر من و عن عمل کیا جائے تاکہ اس کے ثمرات عوام الناس تک پہنچ سکے اور مسلسل جمہوری اقداروں کو تقویت حاصل ہو۔

سر! اس کو امتیاز شاہد نے سائن کیا ہے اور انیسویں ترمیم نے بھی سائن کیا ہے سر اور محمود بیٹنی

صاحب نے بھی سائن کیا ہے۔

Mr. Speaker: Ji, agreed. Is it the desire of the House that the resolution, moved by the honourable Members, may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The resolution is passed unanimously. Item-----

جناب عبدالکریم خان: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، جی، کریم خان! کریم خان! پلیز۔

جناب عبدالکریم خان: تھینک یو جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! زہ ستاسو Attention غواہ، دہی ہاؤس یو کمیٹی جو رہ کر پے وہ د توبیکو سیس پہ بارہ کنبی، شہرام خان د ہغے ہیڈ وو، ہغہ فیصلہ او شوہ، د ہغے خہ Return رانغلو، پہ دوبارہ ما کال اپینشن راوستو، بیا دہی ہاؤس کنبی دپتی سپیکر صاحبہ وہ، ستاسو نوم پیش کر لے شو چہ تاسو بہ دا کمیٹی چیئر کوئی او پہ پینغلس ورخو کنبی دننہ دننہ بہ چار سو تین ملین توبیکو سیس چہ کوم زمونر۔ د صوابی Outstanding دے، د دہی بہ دا فیصلہ کیری او دا بہ ریلیز کیری۔ نو د ہغے پینغلس ورخو نہ خبرہ لارہ جی یوہ نیمی میاشتہ تہ، نو زما دا ریکویسٹ دے جی چہ زمونر خود شمار ورخے پاتہ شوہی، دا بہ راخی او دا بہ بیا دغہ کیری، نو ستاسو بہ دیرہ مہربانی وی کہ د دہی خہ لنڈ غونڈی Solution،

سوموتو مو واخستو ولہی اوس خود سوموتو زمانہ دہ جی، اوس پہ بل خہ کار نہ
کیزی۔

جناب سپیکر: جی، جی، میڈم انیسہ! جی، جی۔

محترمہ انیسہ زیب طاہر خلیلی: سر! اگر اجازت ہو، تھینک یو۔ سر! جب یہ پوائنٹ اٹھا تھا تو اس وقت خاص
طور پہ منسٹر فنانس سے یہ ریکویسٹ کی گئی تھی اور انہوں نے یہ Commit کیا تھا On the floor of the House
کہ میں اس کو Immediately کرتا ہوں لیکن اس کے بعد کوئی پیشرفت نہیں ہوئی،
اسمبلی کے فلور پہ آتے ہیں، منسٹر ز ایسورنس دے کر چلے جاتے ہیں اور پھر اس کو کوئی پوچھنا یا کوئی پرسنان
حال نہیں ہوتا، ہماری اسمبلی کی جو گورنمنٹ ایسورنسز کمیٹی ہے، وہ بالکل غیر فعال ہے سر! تو اس پر آپ ذرا
کوئی رولنگ دیں کہ اس لحاظ سے تو کام نہیں چلے گا، اب تو ویسے بھی Last leg of the Assembly
ہے، اس کو اگر یہ جانے سے پہلے طے نہ کرے تو بہت زیادتی ہوگی۔

جناب سپیکر: (سیکرٹری اسمبلی سے) سیکرٹری صاحب! یہ آپ میرے ساتھ وہ کر لیں۔

جناب امجد خان آفریدی: جناب سپیکر!

جناب سپیکر: جی، امجد صاحب! ایک منٹ آپ دے سکتے ہیں، یہ امتیاز شاہد صاحب ایک، امتیاز شاہد
صاحب!۔۔۔۔

جناب امجد خان آفریدی: جناب سپیکر! میں بھی اسی حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں، بس میں اس کے بعد آپ کو دیتا ہوں Just one minute۔

مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا صحت کا انصاف مجریہ 2018 کا متعارف کرایا جانا

Mr. Speaker: Imtiaz Shahid Sahib! Item No. 8.

Mr. Imtiaz Shahid (Minister for Law): Mr. Speaker Sir, I, on behalf of the honourable Senior Minister for Health introduce the Khyber Pakhtunkhwa, Sehat Insaf Bill, 2018 in the House.

Mr. Speaker: It stands introduced. Ji, Amjad Sahib, please. Amjad Afridi.

رسمی کارروائی

جناب امجد خان آفریدی: مہربانی سپیکر صاحب! کریم خان وائی چي ستاسو اٽینشن غوارو، زه دا انگريزي کبني نه پوهيڙم چي اٽینشن څه څيز ته وائي خون نه يو نيم کال مخکينې ده دا کوم احتجاج ڪرے وو، بيا تاسو رولنگ ورکړے وو چي د آئل اينڊ گيس رائلٽي فنڊ د کوهاٽ ڊويزن د ريليز شي، بالخصوص بالعموم PK-37، 38، 39، 40، 41 خو اوس په شمار زما په خيال کبني د دغې حکومت په شمار زما په خيال کبني شپاړس ورځي پاتي دي جي، يوه نيمه مياشت دوي وائي خو چي شپه او هفته او اتوار ترينه اوباسي نو شپاړس ورځي شوي جي، نو ما ته نه لگي چي دا فنڊ به ريليز شي او تاسو دا خپل رولنگ وزير خزانه صاحب ته هم احکامات ڪري وو، Written مو لپرلي وو صوبائي حکومت ته نو هغه يوه نعره ده چي "دا څنگه آزادي ده"، زه به وایم چي دا څنگه حکومت دے، دا څنگه دهشتگردي ده، د پي ٽي آئي دا څنگه مارا ماري ده، د پي ٽي آئي په PK-37 باندې چي د آئل اينڊ گيس فنڊ PK-39 ته ريليز دے، PK-38 ته ريليز دے او PK-37 ته نه ريليز ڪيري، دي ته انصاف وائي۔۔۔۔۔

جناب سپیکر: امتياز شاہد!

جناب امجد خان آفریدی: که دي ته انصاف، يو منٽ جي ما لڙ غونڊي خبري ته پريڙده، شاهد صاحب! ته کينينه جي۔

جناب سپیکر: جي جي، وايه جي، وايه۔

جناب امجد خان آفریدی: دا ستاسو جي وزير خزانه صاحب دي ڄاڻي کبني تائيد او ڪرو، دا خپله هم د دي دهشتگردي شڪار دے، امتياز شاهد قريشي صاحب 16-2015 کبني يوه روپي هم نه ده ريليز، بار بار احتجاجونه، هغه احتجاجونه چي د هغي څه ريزلٽ را اونوتو، انيسه زيب بي بي وائي چي بيا په ڊيسڪ اونه خيڙي يا به په ڊيسڪ خيڙو يا به کوز کينينو يا به احتجاج ڪوؤ، په بله طريقه خونه پوهيڙي، هغه په پښتو کبني متل دے چي "نه کالو شرميري او نه لالو شرميري"، نه صوبائي حکومت شرميري او نه امجد آفریدی شرميري، د يو نيم کال نه د دغې گيس رائلٽي پسې زره موشين شو خو صفا راته انڪار او ڪري چي نه ئے درکوؤ، د تحريڪ انصاف حکومت دے، د PK-37 سره زياتے ڪوؤ، ناجائزه

کوؤ، نا انصافی کوؤ، د انصاف حکومت دے خو تاسو سره نا انصافی کوؤ،
 کھلم کھلائے اووایئ، وایئ ئے ولې نه جی، ولې ئے نه وایئ جی؟
جناب سپیکر: جی، امتیاز شاہد صاحب! پلیز۔ جی، امتیاز شاہد! امتیاز شاہد، پلیز۔

وزیر قانون: جناب سپیکر صاحب! زما محترم امجد آفریدی صاحب ڊیر جذباتی
 انداز کبني خپل مؤقف پیش کرو او زه د دې خبرې بالکل هيڅ لحاظ سره هم
 تائيد نه كوم او زه دا وایم چې تقریباً ایک ارب روپي زمونږ د کوهات، د کرک
 کوهات ډویشن او د کرک دا گیس رانلتي ریلیز ده او بد قسمتی سره پینځه
 میاشتي په دې باندې تیرې شوې او امجد آفریدی صاحب په هغې باندې په هائی
 کورټ کبني Stay order اخسته وو، د هغه Stay order د وجې نه پوره
 کوهات ضلعي ته چې څومره نقصان اورسیدو، دا Irreparable loss دے، د
 دې نقصان تلافی نه زه کولے شم او نه دے کولے شی او د دے ډولو خبرو سره زه
 ځکه----

جناب سپیکر: امجد صاحب! آپ تشریف رکھیں تاکہ-----

وزیر قانون: زه ځکه اتفاق نه كوم چې زه افسوس كوم چې هغه رانيلتي اوس بله
 ورځ، څو ورځې مخکې هائی کورټ هغې باندې Decision ورکړو او د
 Decision نه پس اوس هم د هغې Minutes چې كوم دی، هغه سائن نه دی چې
 پاس نه د الیکشن کمیشن یو عجیب و غریب فیصله راغله، د هغې فیصلې هم مونږ
 شدید چې كوم دے، زه په خپله بحیثیت یو قانوندان دا وایم چې هغه غیر آئینی ده
 او غیر قانونی ده ځکه چې تراوسه پورې یا اوس هم دوه میاشتي، زمونږ اټهاون
 دن، Fifty days چې كوم دے هغه بقایا دی د گورنمنټ او لا الیکشن شیډول
 انانس نه دے او په هغې ډیویلمنټل سکیمونو باندې پابندی اولگیده نو د هغې
 وجې نه زمونږ پوره صوبې ته، پوره پاکستان ته او بیا خصوصی طور باندې
 کوهات ضلعي ته ناقابل تلافی نقصان دے او دغه نقصان زه معذرت سره عرض
 كوم چې د دې نقصان Wholly solely ذمه دار امجد آفریدی صاحب ځکه دے
 چې که ده Stay نه وه اخستي، دے هائی کورټ ته نه وے تلے، نن به دا کوهات
 ضلع د دې دغه نه محرومه شوې نه وه، نو دا خبرو سره مونږ ده ته دا وینا کوؤ

چچی اوس دا مہربانی اوکری او داسی قسم تہ الفاظ چچی دا دے کوم
استعمالوی، دا تھیک نہ دی۔

جناب امجد خان آفریدی: یرہ جی، زہ یو خبرہ کوم، ما Stay پہ دہی اخستی وہ جی، یو
منت، یو منت۔۔۔۔۔

Mr. Speaker: The session is adjourned till 03:00 pm afternoon,
Monday, 16th April, 2018.

سولہ کوریکویسٹ کیا تھا کہ آج چھٹی جلدی کریں کیونکہ یہ لوگ اپنے علاقے میں جانا چاہتے ہیں۔

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 16 اپریل 2018ء بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)